سوال

نومولود بچے کو تحفہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتوں میں جو یہ رواج ہے کہ جب ان کی کسی سہیلی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اس نومولد بچے کو کچھ رقم بطور تحفہ دیتی ہیں، کیا اس رواج کی کوئی شرعی اصل بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولادت کے وقت مولود کو ہدیہ دینے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اصول یہ ہے کہ ہدیہ تمام معاملات میں حلال ہے، الا یہ کہ اس کی حرمت کی کوئی دلیل ہو۔ جب عرف وعادت یہ ہے کہ بچے کی ولادت پر اعزہ واقارب ہدیہ دیتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ عبادت کے طور پر نہیں بلکہ محض عرف وعادت کے طور پر ایسا کیا جاتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی